20796-گمراہ جماعتوں کے پروگراموں میں نصیحت کی غرض سے شرکت کرنا

سوال

ایک سلفی بہن کا گمراہ جماعتوں کی کارکنوں کے مرتب کردہ تہوار کے پروگرام میں شرکت کرنے کا حکم کیا ہے ؟
وہ عورتیں دعوتی کاموں میں بہت تیز ہیں، ان کے علاوہ بہت سی نئی مسلمان عورتیں بھی ہیں مجھے ان کے بارہ میں ڈر ہے کہ کہیں وہ بھی گمراہ نہ ہوجائیں، توکیا میرے لیے جائز ہے کہ میں انہیں دعوت دینے کے لیے اس پروگرام میں شریک ہوجاؤں ؟
اوراگر شریک ہونا جائز ہے توکیا اس کے لیے کچھ شروط اور قواعد وضوابط بھی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اس پروگرام میں اگر ممکن ہوسکے توآپ کا دعوت وتبلیغ اوران جدید مسلمان عورتوں کوحق کی طرف کھینچنے کی غرض سے حاضر ہونے میں کوئی حرج نہیں، اورآپ کے اس محفل میں حاضر ہونے میں جوفساد ہے وہ مصلحت سے بڑا نہیں بلکہ جوامید لے کر حاضر ہورہی ہیں وہ مصلحت بڑی ہے ۔

ذیل میں ہم چند ایک مصلحتوں کا ذکر کرتے ہیں جوآپ کے اس محفل میں حاظر ہونے سے حاصل ہوں گی :

1–ان نئی مسلمان ہونے والی عورتوں اوران کے علاوہ دوسری عورتوں کوگمراہ ہونے سے بچانا ۔

2–آپ اوران عورتوں کے درمیان محبت والفت کا حصول جس سے بعد میں آپ کے لیے وعظ ونصیحت کرنا آسان ہوگا ۔

3–حق کا اظہار اوراعلاء کلمۃ اللہ ۔

4–آپ کا اللہ تعالی کے واجب کردہ عمل کی ادائیگی اوراللہ تعالی کے ہاں عذر پورا کرنا :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اورجب ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کوکیوں نصیحت کرتے ہوجن کواللہ تعالی بالکل ہلاک کرنے والا ہے یا ان کوسخت سزا دینے والا ہے ؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کے لیے اوراس لیے کہ شاید یہ ڈرجائیں }. الاعراف (164) ۔

اس محفل میں آپ کے شریک ہونے سے جومفاسد مرتب ہوسکتے ہیں وہ ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں :

1–کہ اس محفل میں شریک ہونے والی اوردوسری نئی مسلمان عورتیں یہ سمجھیں گی کہ آپ ان کی آراء سے متفق ہیں تواس طرح یہ چیز ان کے لیے فتنہ کا باعث ہوگا ۔

2–آپ اس محفل میں کچھ منکرات کودیکھتے ہوئے بھی اس کا انکار نہیں کرسکتیں، جیسا کہ اگروہ اپنی غلط اورگمراہ رائے کا اظہار کریں اوراس کی دعوت دیں توآپ انہیں نہیں روک سکتیں ۔

3–ہوسکتا کہ آپ ان کے بعض اقوال سے متاثر ہوجائیں توان کے لیئے آپ کی موافقت حاصل ہواوریا پھر آپ کا ان کی بعض آراء کی طرف میلان ہوجائے ۔

اوریہ ایسے مفاسد ہیں جن سے آپ کا بچنا بھی ممکن ہے ۔

بہرحال ۔ ۔ آپ پرضروری ہے کہ آپ مصالح اورمفاسد کے درمیان موازنہ کریں ، تواگر آپ کے اس محفل میں حاضر ہونے کی مصلحت مفاسد پرغالب ہوجائے توتواللہ تعالی سے مدد طلب کرتے ہوئے وہاں شریک ہوجائیں اوراس محفل میں حکمت اوراحسن طریقے اورموعظہ حسنہ سے حق کے اظہاراوربیان کرنے کی کوشش کریں ۔

اوراگر آپ کے وہاں حاضر ہونے کے بعد یہ ظاہرہوکہ مصلحت کی بجائے فساد زیادہ ہے توآپ وہاں سے فوری طورپرواپس آجائیں ۔

اوراللہ تعالی ہی سے ہم سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہماری رشدوھدایت الھام کرے اوراورہمیں قول وعمل میں موافقت عطا کرے ۔

واللہ اعلم.